مطبوعات

نصرۃ القرآن | ازمولانا عبدالحمید خاں صاحب ارشد۔ ناشر عبدالمجید صدیقی یونائیٹڈ مجید موٹر کمپنی بندر روڈ کراچی۔ قیمت درج نہیں۔ صفحات ۳۳۵۔

دورِ حاضر کے فتنوں میں مسلمانوں کے لیے شاید سب سے زیادہ خطرناک فتنہ انکارِ حدیث ہے۔ اس کو پھیلانے والے دوسروں سے کسی قدر ہوشیار معلوم ہوتے ہیں اور جو جال انہوں نے بچھا رکھا ہے وہ اتنا ہم رنگِ زمین ہے کہ سادہ لوح مسلمانوں کو اس خطرے کا صحیح احساس نہیں ہوتا اس لیے بعض مسلمان اس کا آسانی سے شکار ہو جاتے ہیں۔

اس میں کچھ شبہ نہیں کہ قرآن حکیم نے تئیس سال کی مدت میں ایک خاص دینی ذہن پیدا کیا اور نہایت ہی اہم بنیادی حقائق کی چہرہ کشائی فرمائی اور ان تمام غلط فہمیوں کو دور کیا جو دینی تصورات کے گرد وپیش کسی نہ کسی طرح جمع ہو گئی تھیں۔ اس نے عبادات، معاملات اور معاشرت کے متعلق بھی ضروری اشارات ونکات پیش کیے۔ لیکن معاشرہ کو ایک نظم جس نے بخشا، اور دین کو اس کی تمام ثقافتی وتمدنی اقدار کے ساتھ جس نے مکمل طور پر قائم کرکے دکھایا وہ حضور سرورِ دو عالم کی ذاتِ پاک تھی۔ حضورؐ کے اقوال اور آپ کی حیاتِ طیبہ کو ہی سنت وحدیث کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ کوئی بالکل الگ ڈھنگ قسم کی چیز نہیں، بلکہ درحقیقت قرآن پاک کی عملی تفسیر ہے۔ اس لیے ان دونوں کا باہمی تعلق اجمال وتشریح کا ہے، تباین وتضاد کا نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ تمام مذاہب فقہی جن پر دوسری صدی کے اوائل سے لے کر تیسری صدی کے آخر تک، مختلف مدارس فکر کی عمارتیں کھڑی کی گئیں، ان میں سنت قدرِ مشترک کے طور پر تسلیم کی گئی، سب نے اس کی حجیت کو برابر مانا، یہی نہیں بلکہ اسے شریعت کی نہایت ضروری اساس قرار دیا۔ اس کا انکار نہ صرف چند اقوال کا انکار ہے بلکہ پورے دین سے انحراف ہے۔ اس میں ہمیں افصح العرب کی زبان کی عذوبت اور مٹھاس

ملتی ہے، حکمت، قول اور فلسفۂ عمل کی باریکیاں ملتی ہیں۔ معاشرت کے اصول ملتے ہیں اور یہی وہ ذریعہ ہے جس سے ہم اپنی ملی زندگی کی تاریخی کڑیوں کو جوڑتے ہیں، اور اپنے فکر و ذہن کو اس دورِ سعید تک لے جانے میں کامیاب ہوتے ہیں، جس میں نبوت نے پہلے پہل سانس لیا۔ اس سے انکار کرنے والے حضرات یہ تو دیکھتے ہیں کہ کچھ حدیثیں وضع کی گئیں مگر اس بات پر غور نہیں کرتے کہ وضع و تلبیس کی کارروائیوں سے اسے کچھ نقصان نہیں پہنچا بلکہ الٹا اس کے حاملین نے اس کے ڈھانچہ کو اور مضبوط اور نظام کو زیادہ مستحکم بنا دیا تاکہ کسی مفسد کا طائرِ وسوسہ بھی اس طرف پرواز نہ کر سکے۔ جو فرد یا جماعت بھی اس نظام کو ڈھانے کا ارادہ کرتی ہے وہ درحقیقت سارے دین کی بیخ کنی کے درپے ہے۔ اور جو شخص بھی اس کی مدافعت کرتا ہے وہ ستائش کا مستحق ہے۔ مولانا عبدالحمید صاحب آرشد کو خداوند تعالیٰ اجر دے کہ انہوں نے وقت کی نزاکت کو محسوس کرتے ہوئے اس اہم مسئلہ پر قلم اٹھایا۔ کتاب میں بحث کا آغاز جس اچھے طریقہ سے کیا گیا ہے، افسوس ہے کہ وہ سلسلہ آخر تک قائم نہیں رہا۔ کہیں کہیں غیر ضروری باتیں بھی درج کر دی گئیں۔ پھر جس سنجیدہ گفتگو اور پُر وقار لہجہ کی ضرورت تھی اُس کا بھی بعض جگہ خیال نہیں رکھا گیا۔ اغلاط کی کثرت بھی پڑھنے والے پر گراں گزرتی ہے۔ مگر اس کے باوجود جس محنت اور عرق ریزی سے مصنف نے اس اہم دینی فریضہ کو انجام دیا ہے ہم اُس کے لیے یہی کہہ سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مولانا کے علم و فضل میں برکت عطا فرمائے اور اس کوشش کو قبولِ عام بخشے اور انہیں توفیق دے کہ وہ دوسرا ایڈیشن نکالتے وقت ان خامیوں کو دُور کر سکیں۔

آلۂ مکبر الصوت | مصنفہ مفتی اعظم پاکستان مولانا محمد شفیع صاحب۔ ناشر ادارۂ اشرف العلوم دارالاشاعت بندر روڈ کراچی ۱ء۔ قیمت ۸ آنے۔ صفحات ۴۴۔

مولانا موصوف کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ دینی مسائل کو سمجھنے میں اُن کا مرتبہ اپنے ہمعصروں میں نہایت بلند ہے۔ زیرِ نظر رسالہ مولانا کی دقتِ نظر کا آئینہ دار ہے۔ یہ رسالہ پہلی مرتبہ ذی الحجہ ۱۳۵۷ھ میں شائع ہوا تھا اور اب اسے ۱۵ سال کے بعد دوبارہ شائع کیا گیا ہے۔ اس مرتبہ نظرِ ثانی میں بہت سی ترمیمات اور اضافات

جدیدہ شامل کی گئی ہیں جن حضرات کو اس سلسلہ میں رہنمائی کی ضرورت ہو وہ اس رسالہ سے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کو دیکھنے سے جہاں ہمیں یہ خوشی ہوتی ہے کہ حامیانِ کتاب و سنت کس عزم و احتیاط اور محنت سے دین کی حفاظت کرتے ہیں وہاں ہمیں محبت بھرا گلہ یہ بھی ہے کہ کاش یہ بزرگ وقت کے زیادہ اہم مسائل کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ فرمائیں۔

تسہیل البیان فی توضیح القرآن | مصنفہ مولانا سلطان محمود صاحب ناظم مدرسہ خادم علوم نبوت کوٹھیا ارشیخاں ضلع گجرات قیمت ۱۲ آنے صفحات ۴۴۔ ملنے کا پتہ۔ مصنف سے براہ راست حاصل کی جاسکتی ہے۔

اس مختصر سے رسالہ میں سورہ فاتحہ کی تفسیر درج ہے۔ مقدمہ میں فاضل مصنف نے لکھا ہے کہ اس سے ان کا مقصد انگریزی داں حضرات کو مطالب قرآنی سے آگاہ کرنا ہے۔ ہمیں افسوس ہے کہ وہ اپنے اس مقصد میں کامیاب نہیں ہوسکے۔ مولانا نے جن مباحث کو چھیڑا ہے وہ اگرچہ انگریزی پڑھنے والوں کے لیے دلچسپی کا باعث ہیں مگر جس طریق سے انہیں پیش کیا گیا ہے وہ اس طبقہ کو مطمئن کرنے کے لیے کافی نہیں۔ زبان پرانی ہے اور طباعت کا معیار بھی بلند نہیں۔ مگر یہ کوشش بذاتِ خود ایسی ہے جسے کوئی مسلمان سراہے بغیر نہیں رہ سکتا۔ مولانا علم دین میں خاصی مہارت رکھتے ہیں اور ان کی قابلیت ان صفحات میں نمایاں طور پر نظر آتی ہے۔ کاش مولانا اس کے لیے کوئی اچھا اسلوب بیان اختیار کریں۔

تفہیم القرآن جلد دوم

تفہیم القرآن جلد دوم کی طباعت کے متعلق دریافت کیا جارہا ہے۔ فرداً فرداً جواب دینے کی بجائے ترجمان القرآن کے ذریعہ اعلان کیا جاتا ہے کہ :-

تفہیم القرآن جلد دوم کے لیے ہمارا امپورٹ کردہ کاغذ کراچی پہنچ چکا ہے۔ جو ۲ ہفتہ تک لاہور پہنچ جائیگا۔ انشاءاللہ۔ اسکی طباعت و جلد بندی پر کم از کم تین ماہ صرف ہونگے۔ مکمل ہونے پر آئندہ فرمائشوں کی تعمیل اسی ترتیب سے کی جائے گی جس ترتیب سے ہمارے پاس فرمائشیں درج کرائی جارہی ہیں۔

ناظم مکتبہ تعمیرِ انسانیت۔ ۲۵۰ گوجر گلی موچی دروازہ - لاہور